More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

معاشی زندگی کا ارتقاء

Development of Economical Life

سبق 1

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	06
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	07
	معاشی زندگی کے ارتقائی مراحل	07
	سرمایہ دارانہ نظام	07
	اشتراکی نظام	08
	اسلامی نظام معیشت	08
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	09
	معاشی زندگی کا ارتقاء	09
	صنعتی دور کی ابتداء	10
	سرمایہ دارانہ نظام کی خصوصیات	10
	اشتراکی نظام کی خصوصیات	11
	اسلامی نظام معیشت	12
04	درسی کتاب کی مشق	13

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

-1 انسان کا ابتدائی دور تھا:

(الف) گلہ بانی کا (ب) زراعت و دستکاری کا (ج) شکار اور جانور جمع کرنے کا (د) صنعت کا

-2 ابتداء میں انسان نا آشنا تھا:

(الف) کھانے پینے سے (ب) بات چیت کرنے سے (ج) چلنے پھرنے سے (د) تہذیب وتمدن سے

-3 شکار اور جانور جمع کرنے کے دور کے بعد انسان کا شروع ہوا:

(الف) صنعتی دور (ب) تعلیمی دور (ج) ثقافتی دور (د) گلہ بانی کا دور

-4 گلہ بانی کے دور میں انسان کی سب سے بڑی دولت تھے:

(الف) جانور (ب) پھل (ج) چاول (د) پیسے

-5 انسان کی خانہ بدوشانہ زندگی کا دور تھا:

(الف) زراعت ودستکاری (ب) گلہ بانی (ج) شکار اور جانور جمع کرنے (د) صنعت

-6 کسی بھی ملک میں اشیاء کی پیدائش کے اصول ہوتے ہیں:

(الف) دو (ب) چار (ج) چھ (د) آٹھ

-7 ہر شخص کو ذاتی کاروبار کرنے اور نفع کمانے کی آزادی ہوتی ہے:

(الف) اشتراکی نظام میں (ب) سرمایہ دارانہ نظام میں (ج) پیشہ وارانہ نظام میں (د) جاگیردارنہ نظام میں

-8 کسی ملک کے تمام قدرتی وسائل جب حکومت کی ملکیت ہوں تو یہ نظام کہلاتا ہے:

(الف) پیشہ وارانہ (ب) سرمایہ دارانہ (ج) اشتراکی (د) جاگیردارنہ

-9 شیشے، لوہے، چمڑے اور شکر سازی کا دور تھا:

(الف) صنعتی (ب) گلہ بانی (ج) شکار اور جانور جمع کرنے (د) زراعت وصنعت کا

-10 وہ دور جس میں انسان دریاؤں کے کنارے آبی ذخیروں کے قریب آباد ہوا کہلاتا ہے:

(الف) کشتی رانی کا دور (ب) جہاز رانی کا دور (ج) زراعت ودستکاری کا دور (د) صنعت کاری کا دور

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

جوابات

(1) ج	(2) د	(3) د	(4) الف	(5) ب
(6) الف	(7) ب	(8) ج	(9) الف	(10) ج

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1: معاشی زندگی کے ارتقائی مراحل کے نام لکھیے، نیز کسی ایک ارتقائی مرحلے کو مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: معاشی زندگی کے ارتقائی مراحل

معاشی زندگی کے ارتقائی مراحل درج ذیل ہیں:

(1) شکار اور جانور جمع کرنے کا دور (2) گلہ بانی کا دور (3) زراعت اور دستکاری کا دور

گلہ بانی کا دور (Pastoral Stage)

انسان نے ابتداء میں اپنی بھوک کو مٹانے کے لیے جانوروں کا ذخیرہ کرنا شروع کیا۔ لیکن جانوروں کا ذخیرہ کرنا آسان کام نہیں تھا، ان کے لیے پانی اور چارے کی ضرورت تھی۔ لہٰذا اس نے جانوروں کے ریوڑ جمع کرنا شروع کیے اور ان جانوروں کے ریوڑ کے ساتھ ایسے مقامات کو اپنا ٹھکانہ بنایا جہاں جانوروں کو گھاس پھونس اور پانی دستیاب ہوتا۔ جب اس جگہ چارا ختم ہوجاتا تو وہ کسی دوسری ایسی جگہ چلا جاتا جہاں چارا اور پانی کی فراوانی ہوتی۔ اس طرح گلہ بانی کا دور شروع ہوا۔ گلہ بانی کے دور میں انسان کی سب سے بڑی دولت جانور ہی ہوا کرتے تھے۔

سوال نمبر 2: سرمایہ دارانہ نظام کی تعریف کیجیے اور اس کی چھ خصوصیات لکھیے۔

جواب: سرمایہ دارانہ نظام (Capitalism)

"وہ معاشی نظام جس میں پیداوار اور تقسیم کے بیشتر وسائل چند افراد کی ذاتی ملکیت ہوں، سرمایہ دارانہ نظام کہلاتا ہے۔"

سرمایہ دارانہ نظام کی خصوصیات (Characteristics of Capitalism)

سرمایہ دارانہ نظام کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ سرمایہ دارانہ نظام میں ہر فرد کو ذاتی کاروبار کرنے اور منافع کمانے کی آزادی حاصل ہوتی ہے۔

2۔ سرمایہ دارانہ نظام میں صارفین کی پسند اور ناپسند کا ضرور خیال رکھا جاتا ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

3۔ سرمایہ دارانہ نظام میں پیداوار اور فروخت کے سلسلہ میں مقابلے کی فضاء قائم ہو جاتی ہے۔
4۔ سرمایہ دارانہ نظام میں صارفین کو معیار کے مطابق سستی اشیاء فراہم کی جاتی ہیں۔
5۔ سرمایہ دارانہ نظام میں ناظم اہم کردار ادا کرتا ہے۔
6۔ سرمایہ دارانہ نظام میں دولت کی تقسیم غیر مساویانہ ہوتی ہے۔

سوال نمبر 3: اشتراکی نظام معیشت کی تعریف اور اس کی چھ خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: اشتراکی نظام (Socialism)

"ایک ایسا معاشی نظام جس میں پیداوار اور تقسیم کے بیشتر ذرائع حکومت کی ملکیت ہوں اور ہر فرد کو اس کی اہلیت کے مطابق حصہ ملے اشتراکی نظام کہلاتا ہے۔"

اشتراکی نظام کی خصوصیات (Characteristics of Socialism)

اشتراکی نظام کی چند اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اشتراکی نظام معیشت میں پیداواری وسائل قوم کی مشترکہ ملکیت ہوتے ہیں۔
2۔ اشتراکی نظام معیشت میں پیداواری وسائل کے استعمال کی منصوبہ بندی حکومت خود کرتی ہے۔
3۔ اشتراکی نظام معیشت میں پیداوار کا مقصد منافع کا اصول نہیں ہوتا بلکہ عوام کی فلاح و بہبود ہوتا ہے۔
4۔ اشتراکی نظام معیشت میں کسی بھی فرد کو ذاتی کاروبار کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔
5۔ اشتراکی نظام معیشت میں قوم کے ہر فرد کو ترقی کے یکساں مواقع میسر آتے ہیں۔
6۔ اشتراکی نظام معیشت میں طبقاتی تقسیم کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 4: اسلامی نظام معیشت کی تعریف اور اس کی چھ خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: اسلامی نظام معیشت (Islamic Economical System)

"ایک ایسا نظام جس میں کسی قوم کے تمام افراد قرآن سنت کی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کرتے ہوں، اسلامی نظام کہلاتا ہے۔"

اسلامی نظام معیشت کی خصوصیات (Characteristics of Islamic System)

اسلامی نظام معیشت کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اسلامی نظام معیشت میں تمام شعبے قرآن سنت کی تعلیمات کے مطابق ہوتے ہیں۔
2۔ اسلامی نظام معیشت میں ہر فرد کے عمل سے اسلامی تعلیمات کی عکاسی ہوتی ہے۔
3۔ اسلامی نظام معیشت میں معیشت کے تمام اصول و قواعد اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مرتب ہوتے ہیں۔
4۔ اسلامی نظام معیشت میں تمام افراد اسلامی شعار کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں۔
5۔ اسلامی نظام معیشت میں افراد میں حلال و حرام کی تمیز پیدا ہو جاتی ہے۔
6۔ اسلامی نظام معیشت میں کسی فرد کی حق تلفی نہیں ہوتی۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: معاشی زندگی کے ارتقاء سے کیا مُراد ہے؟ مختلف ارتقائی مراحل بیان کیجیے۔

جواب: معاشی زندگی کا ارتقاء (Evolution of the Economical Life)

آج کے جدید دور کا انسان ماضی کے انسان سے قدرِ مختلف ہے۔ اگر ماضی کے انسان کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ماضی کا انسان آج کے انسان جیسا نہیں تھا۔ ماضی کا انسان، ابتداء میں جانوروں کی طرح گزر اوقات کیا کرتا تھا۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ماضی کے انسان میں جدت پیدا ہوتی گئی۔ کئی طویل مراحل سے گزر کر آج کا انسان وجود میں آیا۔ ماضی کے انسان کا یہی مرحلہ وار ارتقاء دراصل معاشی زندگی کا ارتقاء کہلاتا ہے۔ ماضی کا انسان جن مختلف مراحل سے گزر کر آج کے موجودہ دور تک پہنچا ہے ان مراحل کو مرحلہ وار یہاں تفصیل سے بیان کیا جارہا ہے۔

1۔ شکار اور جانور جمع کرنے کا دور (Hunting and Gathering Stage)

ابتدائی دور کا انسان مہذب نہ ہونے کی وجہ سے جانوروں کی طرح زندگی بسر کرتا تھا۔ جب بھوک کا احساس ہوتا تو جنگلوں میں جاکر جانوروں کا شکار کرتا اور اس سے اپنی بھوک کو مٹاتا تھا۔ جانوروں کے شکار کے لیے وہ پتھر یا پھر درختوں کی لکڑی بطور اوزار کے استعمال کرتا تھا۔ لیکن شکار کرنے کا یہ طریقہ انسان کو غیر یقینی لگا کیونکہ بعض اوقات اسے بھوک کے وقت شکار نہیں بھی ملتا تھا جس کی وجہ سے اسے کافی پریشانی بھی ہوا کرتی تھی۔ لہٰذا اسی دور کے انسان نے سوچا کہ جب بھی کوئی جانور ملے اسے شکار کر کے جمع کرلیا جائے تاکہ بھوک کے وقت اس جانور کو کھایا جاسکے۔ اس طرح جانور جمع کرنے کا دور شروع ہوگیا اور اسی بنا پر اس دور کو شکار اور جانور جمع کرنے کا دور کہا جانے لگا۔

2۔ گلّہ بانی کا دور (Pastoral Stage)

ماضی کے انسانوں نے جانوروں کو جمع کرنا تو شروع کردیا تھا لیکن جانوروں کا ذخیرہ کرنا آسان کام نہ تھا ان جانوروں کے لیے پانی اور چارے کی ضرورت تھی۔ لہٰذا اس نے جانوروں کے ریوڑ جمع کرنا شروع کیے اور ان جانوروں کے ریوڑ کے ساتھ ایسے مقامات کو اپنا ٹھکانہ بنایا جہاں جانوروں کو گھاس اور پانی دستیاب ہو۔ جب چارا ختم ہوجاتا تو انسان کسی اور ایسی جگہ چلا جاتا جہاں چارا اور پانی کی فراوانی ہوتی۔ اس طرح گلّہ بانی کا دور شروع ہوگیا۔ گلہ بانی کے دور میں انسان کی سب سے بڑی دولت جانور ہی ہوا کرتے تھے جس شخص کے پاس جتنے زیادہ جانور ہوتے تھے اسے اتنا ہی زیادہ دولت مند سمجھا جاتا تھا۔ گلّہ بانی کے دور کے بعد انسان نے زراعت اور دستکاری کے دور میں قدم رکھا۔

3۔ زراعت اور دستکاری کا دور (Agriculture and Handicraft Stage)

گلّہ بانی کے دور میں انسان خانہ بدوشوں کی طرح زندگی بسر کرنے پر مجبور تھا۔ پانی اور چارے کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کا عمل انسانوں اور جانوروں کے لیے یکساں پریشانی کا باعث تھا۔ اس پریشانی کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی گئی۔ غور وفکر اور سوچ وبچار کے بعد انسان اس نتیجے پر پہنچا کہ دریا کے قریب رہائش اس کے مسئلہ کا حل ہوسکتی ہے۔ اس لیے کہ دریا کے قریب آباد ہونے کی صورت میں پانی بھی حاصل ہوسکتا تھا اور جانوروں کے لئے خوراک بھی حاصل کی جاسکتی تھی۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

اس دور میں انسان نے دریاؤں کے کنارے آبی ذخیروں کے نزدیک آباد ہونا شروع کیا۔ یہ آبادیاں بعد میں بڑی بڑی بستیوں کی شکل اختیار کر گئیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی تمام قدیم تہذیبوں کا تعلق کسی نہ کسی طرح دریا سے وابستہ رہا ہے، جیسے کہ موئن جودڑو کی تہذیب دریائے سندھ سے وابستہ ہے۔ جبکہ مصری تہذیب دریائے نیل کی تہذیب کہلاتی ہے، دریائے دجلہ اور فرات کی تہذیبیں بھی ہماری قدیم تاریخ کا اہم حصہ ہیں۔

سوال نمبر 2: صنعتی دور کی ابتداء کس طرح ہوئی؟ اسباب پر روشنی ڈالیے۔

جواب: صنعتی دور (Industrial Stage)

انسانی خواہشات جب بڑھنے لگیں اور مختلف اشیاء کی طلب میں اضافہ ہوا تو گھریلو دستکاریاں ناکافی ثابت ہونے لگیں۔ خاندان کا ہر فرد جب مختلف کام کرنے لگا تو سب کی ضروریات پوری ہونے لگیں۔ اس طرح ہنرمندی اور کاری گری کو فروغ حاصل ہوا اور بڑے بڑے کارخانے اور فیکٹریاں معرضِ وجود میں آنے لگیں۔ اشیاء کی تیاری مشینوں کے ذریعے ہونے لگی۔ انہی صنعتوں کے قیام سے صنعتی دور کا آغاز ہوا اور معاشی زندگی میں ایک نیا انقلاب برپا ہو گیا۔

اسباب (Causes)

صنعتی دور کے آغاز کے اسباب حسبِ ذیل ہیں:

1۔ صنعتی دور کا آغاز اُس وقت ہوا جب انسانی خواہشات میں اضافہ ہونے لگا اور گھریلو دستکاریاں انسانی ضرورت کو پورا کرنے میں ناکام ہونے لگیں۔

2۔ جب گھریلو دستکاریاں انسان کی ضرورت کو پورا کرنے میں ناکام ہوئیں تب گھریلو صنعتوں کا آغاز ہوا۔

3۔ اگر گھریلو صنعتیں انسان کی ضروریات کو پورا کرنے میں کامیاب ہو جاتیں تو مشین و ٹیکنالوجی کا دور شروع نہ ہوتا۔

4۔ گھریلو صنعتوں کی ناکامی کے بعد مشینی دور شروع ہوا اور بڑے بڑے کارخانے وجود میں آ گئے جن میں مشینوں کے ذریعے اشیاء پیدا کی جانے لگیں۔

5۔ مشینی دور سے معاشی زندگی ایک نئی راہ پر گامزن ہوئی اور مشینوں کے ذریعے بڑے بڑے کارخانوں اور فیکٹریوں میں کپڑا، شیشہ، چمڑا، لوہا اور دیگر ہزاروں اشیاء تیار کی جانے لگیں۔

سوال نمبر 3: سرمایہ دارانہ نظام کی تعریف اور اس کی خصوصیات بیان کیجیے۔

جواب: سرمایہ دارانہ نظام (Capitalism)

"وہ معاشی نظام جس میں پیداوار اور تقسیم کے زیادہ تر وسائل چند افراد کی ذاتی ملکیت ہوں، سرمایہ دارانہ نظام کہلاتا ہے۔"

سرمایہ دارانہ نظام کی خصوصیات (Characteristics of Capitalism)

سرمایہ دارانہ نظامِ معیشت کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

(1) سرمایہ دارانہ نظامِ معیشت کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس نظام کے تحت شہریوں کو نجی ملکیت رکھنے کا حق حاصل ہوتا ہے، جیسے کہ سائیکل، موٹر سائیکل، گاڑی، رکشہ، مکان، عمارت، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور قالین وغیرہ لوگوں کی ذاتی ملکیت ہوتی ہیں۔ اس نظام کے تحت لوگوں کو اشیاء کی ذاتی ملکیت حاصل ہوتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(2) سرمایہ دارانہ نظام معیشت کی ایک اور خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ اس نظام کے تحت ہر شہری با آسانی روزی کما سکتا ہے، یعنی کہ قانونی دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے ہر شہری اپنی حسب منشا کاروبار اختیار کر سکتا ہے۔

(3) سرمایہ دارانہ نظام معیشت کے تحت قیمتوں کی میکانیت کو محوری حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ کیوں کہ سارا معاشی نظام اسی محور کے گرد گردش کرتا ہے۔

(4) سرمایہ دارانہ نظام معیشت کے تحت صارف کو یہ آزادی حاصل ہوتی ہے کہ وہ جس شے کو چاہے با آسانی خرید سکتا ہے۔

(5) سرمایہ دارانہ نظام معیشت کے تحت آجر اور صارف اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے فیصلہ کرنے کے لیے آزاد ہوتے ہیں اور ان پر کسی بھی جانب سے کسی بھی قسم کا جبر یا دباؤ نہیں ہوتا۔

(6) سرمایہ دارانہ نظام معیشت ایک خود کار نظام ہے، یعنی اس نظام کو چلانے کے لیے کسی مرکزی اتھارٹی کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ قیمتوں کی میکانیت اس میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔

(7) سرمایہ دارانہ نظام معیشت عادلانہ اور منصفانہ نظام معیشت کہلاتی ہے۔

(8) سرمایہ دارانہ نظام معیشت معاشی ترقی کے لیے ساز گار اور موزوں نظام ہوتا ہے۔

(9) سرمایہ دارانہ نظام میں ہی معاشی وسائل کو بہتر طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(10) سرمایہ دارانہ نظام معیشت ایک مضبوط و مستحکم نظام معیشت ہے۔

(11) سرمایہ دارانہ نظام معیشت میں بچت اور سرمایہ کاری فروغ پاتی ہے۔

(12) سرمایہ دارانہ نظام معیشت میں مقابلے کا زیادہ رجحان پایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 4: اشتراکی نظام معیشت کے چند اُصول بیان کیجیے اور اس کی خصوصیات بھی تحریر کریں۔

جواب: **اشتراکی نظام معیشت (Socialism)**

"ایک ایسا معاشی نظام جس میں پیداواری وسائل اور ان کی تقسیم کے زیادہ تر ذرائع حکومت کی ملکیت ہوں اور ہر فرد کو اس کی اہلیت کے مطابق حصہ ملے، اشتراکی نظام کہلاتا ہے۔"

اشتراکی نظام معیشت کے بنیادی اُصول (Basic Rules of Socialism System)

اشتراکی نظام معیشت کے بنیادی اُصول مندرجہ ذیل ہیں:

(1) اشتراکی نظام معیشت میں ملک کے تمام لوگوں کو روزی کمانے کے یکساں مواقع فراہم ہونے چاہییں۔

(2) اشتراکی نظام معیشت کے تحت تمام پیداواری وسائل حکومت کی دسترس میں ہونے چاہییں۔

(3) اشتراکی نظام معیشت کے تحت تمام افراد کی آمدنیوں میں مساوات اور یکسانیت پیدا ہونی چاہیے۔

(4) اشتراکی نظام معیشت کے تحت تمام پیداواری وسائل چند لوگوں کے لیے نجی منافع حاصل کرنے کے بجائے اجتماعی فائدے کے لیے استعمال ہونے چاہییں۔

(5) اشتراکی نظام کو سرمایہ دارانہ نظام سے بہت مختلف اور متضاد ہونا چاہیے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(6) اشتراکی نظام کی موجودگی میں سرمایہ دارانہ نظام کو ختم کرنا ضروری ہے۔

اشتراکی نظام معیشت کی خصوصیات (Characteristics of Socialism)

اشتراکی نظام معیشت کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

(1) اشتراکی نظام معیشت کی پہلی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ ملک کے تمام پیداواری وسائل حکومت کی ملکیت ہوتے ہیں۔

(2) اشتراکی نظام معیشت کی دوسری خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ پیداواری وسائل کی منصوبہ بندی حکومت خود کرتی ہے۔

(3) اشتراکی نظام معیشت میں صارفین کی پسند ناپسند کو کوئی اہمیت حاصل نہیں ہوتی۔

(4) اشتراکی نظام معیشت میں کسی بھی فرد کو ذاتی کاروبار کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

(5) اشتراکی نظام معیشت میں دولت کی تقسیم منصفانہ ہوتی ہے۔

(6) اشتراکی نظام معیشت میں تمام امور کا فیصلہ حکومت کرتی ہے۔

(7) اشتراکی نظام معیشت کے تحت معاشی ترقی کی رفتار بہت تیز ہوجاتی ہے کیوں کہ وسائل پیدائش حکومتی تحویل میں ہونے کی وجہ سے موثر منصوبہ بندی ممکن ہوجاتی ہے۔

(8) اشتراکی نظام معیشت کے تحت چوں کہ وسائل پیداوار سرکاری تحویل میں ہوتے ہیں اس لیے مجموعی طلب اور سرمایہ کاری کے معیارات کو موثر طریقے سے متعین کیا جاتا ہے۔

(9) اشتراکی نظام معیشت کے تحت معاشرتی عدل وانصاف قائم ہوجاتا ہے۔

(10) اشتراکی نظام معیشت کے تحت معاشرتی تحفظ اور فلاح و بہبود کی ضمانت حاصل ہوجاتی ہے۔

سوال نمبر 5: اسلامی نظام معیشت سے کیا مراد ہے؟ اسلامی نظام معیشت دیگر نظاموں سے کیوں بہتر ہے؟

جواب: اسلامی نظام معیشت (Islamic Economical System)

"ایک ایسا معاشی نظام جس کے تمام اُصول وضوابط قرآن وسنت کی تعلیمات کے عین مطابق ہوں، اسلامی نظام معیشت کہلاتا ہے۔"

اسلام ایک مکمل ضابطہء حیات ہے یہ انسان کو زندگی کا مقصد بھی بتاتا ہے اور اس مقصد کو حاصل کرنے کا طریقہ بھی۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی کے ہر پہلو اور ہر گوشہ سے متعلق پوری رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ شخصی، عائلی، معاشی، تعلیمی، معاشرتی، تمدنی، قانونی، اخلاقی، روحانی اور مابعد الطبیعاتی معاملات ومسائل کے بارے میں ہدایت بخشتا ہے اور ایک کامل، بامراد اور اطمینان بخش زندگی گزارنے کا سلیقہ سکھاتا ہے۔ اسلام کی یہ خوبی اور خصوصیت اس وجہ سے ہے کہ یہ دستور و آئین درحقیقت، انسان کے خالق ومالک خود اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ ہے۔

ترجمہ: "اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔" (سورۃ العمران:۱۹)

اسلام کا معاشی نظام ہمارے اجتماعی نظام حیات کا ایک پہلو ہے لہٰذا زندگی کے باقی گوشوں کو اسلامی تعلیمات کے تابع کیے بغیر محض اسلامی

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

معاشی نظام کا تصور عملی شکل اختیار نہیں کرسکتا۔ چنانچہ موجودہ خدا پرستی اور دیانت داری سے عاری نظام معاشرت اور فکری انتشار کی موجودگی میں خالی اسلام کا معاشی نظام قائم کرنے کی کوشش بے سود ثابت ہوگی، بلکہ سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ملک میں اسلامی نظام حیات کو نافذ کیا جائے، یعنی اجتماعی زندگی کے سیاسی، آئینی، سماجی، اخلاقی اور دیگر پہلوؤں کو اسلامی تعلیمات واحکامات کی روشنی میں از سر نو مرتب کیا جائے کیوں کہ صرف اسی صورت میں ہم اسلام کے معاشی نظام سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

اسلام کا معاشی نظام بہترین معاشی نظام ہے یہ نظام ان تمام برائیوں سے پاک ہے جو دنیا میں اپنائے گئے مختلف نظاموں مثلاً فاشزم، کیپیٹلزم، سوشلزم اور کیمونزم وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ اسلام کے معاشی نظام میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں جو انسان کو مطمئن، خوشحال اور ترقی پذیر زندگی بسر کرنے کی ضمانت دیتی ہیں۔ اسلام کا معاشی نظام ایک ایسا نظام پیش کرتا ہے جس میں انفرادی اور اجتماعی سطح پر اعلیٰ اخلاقی اقدار کو فروغ حاصل ہو، انسانی ہمدردی اور خیر خواہی کا پورا پورا لحاظ کیا جاتا ہو، دولت کمانے اور خرچ کرنے کے سلسلے میں حلال وحرام اور جائز و ناجائز کی تمیز روا رکھی جاتی ہو، سادگی، کفایت شعاری اور ایثار کو مدنظر رکھا جاتا ہو، شرف انسانی، عزت نفس اور ذاتی احترام کا خیال کیا جاتا ہو۔ کمزوروں، محتاجوں، معذوروں یتیموں، بیواؤں، مسافروں، بیماروں، بے روزگاروں اور بوڑھوں کی حاجات اور ضروریات کی کفالت کو اجتماعی ذمہ داری قرار دیا جاتا ہو۔ الغرض یہ کہ اسلام کا معاشی نظام ہر لحاظ سے دیگر معاشی نظاموں سے بہتر ہے۔

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر1 معاشی زندگی کے ارتقاء سے کیا مراد ہے؟ مختلف ارتقائی مراحل بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر1

سوال نمبر2 صنعتی دور کی ابتداء کس طرح ہوئی؟ اسباب پر روشنی ڈالیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر2

سوال نمبر3 سرمایہ داری نظام کی تعریف اور اس کی خصوصیات لکھیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر3

سوال نمبر4 اشتراکی نظام معیشت کے چند اصول بیان کیجیے نیز اس کی خصوصیات بھی لکھیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر4

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com